السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پتلون میں قمیص نکالے بغیر نماز درست ہے۔ جب کہ کوئی مجبوری نہ ہو۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوٰۃ باب السجود میں حدیث ہے :

(عن ابن عباسٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اسجد علٰی سبعۃ اعظمٍ علی الجبهةِ والیدینِ والرُّکبتینِ واطرافِ القدمینِ ولا نکفت الثیاب والشعرَ۔ » (متفق علیہ »

یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں حکم دیا گیا ہوں کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ ماتھے پر، دو ہاتھوں پر، دو گھٹنوں پر، دو قدموں کے اطراف پر اور یہ بھی حکم دیا'' گیا ہوں کہ کپڑوں اور بالوں کو بند کروں۔‘‘

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قمیص کو بند کر کے پتلون یا پاجامے اور تہ بند کے اندر دینا یا پگڑی کا شملہ اٹھا کر کے پگڑی میں دینا یا سجدہ جاتے وقت تہ بند کو اکٹھا کر کے گھٹنوں میں دے دینا تاکہ زمین پر نہ پڑے یہ سب صورتیں منع ہیں۔

اسی طرح داڑھی کے بالوں کو یا عورت کا اپنے جوڑے کو یا مرد کے اپنے پٹوں کو اٹھا کرنا یہ سب صورتیں ناجائز ہیں۔

سائل نے قمیص کا پتلون کے اندر دینا دریافت کیا ہے پتلون کے متعلق کچھ نہیں پوچھا۔ حالانکہ پتلون خود ہی ناجائز اور

« من تشبہ بقوم فہو منہم »

داخل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص17

محدث فتویٰ